Fikr-o-Nasar (Islamabad) 13:9 (1976)

اخبار ادارہ

وقائع نگار

۲۷ جنوری کو وفاقی وزیرِ مذہبی امور جناب مولانا کوثر نیازی نے ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کے دار النوادر کا افتتاح کیا۔ دار النوادر ادارہ کے کتب خانے کا ایک حصہ ہے۔ اس افتتاحی تقریب میں وزارتِ اطلاعات و نشریات کے سیکرٹری جناب نسیم احمد، وزارتِ مذہبی امور کے سیکرٹری جناب تجمل حسین ہاشمی اور دیگر اہلکاروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پنڈی اور اسلام آباد کے متعدد اہلِ علم اور عمائدینِ شہر کے علاوہ ادارہ کے علماء و فضلاء بھی موجود تھے۔ رسم افتتاح ادا کرنے کے بعد وفاقی وزیر نے نمائش میں رکھے گئے نوادر کا تفصیل سے معائنہ کیا۔ کتب خانے کے مہتمم جناب مولانا سید عبدالقدوس ہاشمی نے ان نوادر میں سے ایک ایک کا تفصیلی تعارف کرایا۔ اس موقع پر شرکاءِ تقریب میں ایک چھپا ہوا کتابچہ بھی تقسیم کیا گیا جس میں ان نوادر کا مختصر تعارف اُردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں درج تھا۔ قرآن مجید کے قدیم نایاب قیمتی نسخے خطاطی کے اعلیٰ نمونے اور بعض ایسے علمی نوادر از قسم مطبوعات، عکسیات و مخطوطات نمائش میں رکھے گئے ہیں جن کا کوئی دوسرا نسخہ دنیا میں موجود نہیں۔ علمی ذہانت اور ادبی عبقریت کے بعض ایسے شاہکار بھی نمائش کی زینت ہیں جو دیکھنے والے کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ مثلاً اس نمائش میں ایک ایسی کتاب بھی ہے جو بیک وقت کئی زبانوں اور متعدد فنون میں ہے۔ کتاب میں لکھی ہوئی مسلسل عبارت کو اگر خاص زاویے اور ترتیب سے پڑھا جائے تو وہ بیک وقت عربی، فارسی، ترکی تین زبانوں اور چھ فنون پر مشتمل نظر آتی ہے۔

دار النوادر کے افتتاح کے بعد چاند ریسٹورنٹ کے بڑے ہال میں جناب وزیر کے اعزاز میں ایک عصرانہ دیا گیا۔ اس موقع پر ادارے کے ڈائرکٹر جناب زاہد ملک نے وزیر صاحب کا اور دیگر مہمانوں کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے توقع ظاہر کی کہ ادارہ وزیر صاحب کی سرپرستی میں جو ادارے

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

کے جُرین بھی ہیں تیزی سے ترقی کی منازل طے کرے گا۔ وزیر صاحب کی ھدایت پر ہی ان علمی نوادرات کو ایک مستقل نمائش گاہ میں رکھا گیا ہے۔ ڈائرکٹر نے دارالنوادر کے قیام کو ادارہ کی تاریخ میں سنگِ میل قرار دیا اور اسے ادارہ کو فعّال بنانے کے سلسلے کی ایک اہم کڑی سے تعبیر کیا۔ اب تک یہ نوادر الماریوں میں بند پڑے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ ان نوادر کو ایک ڈسپلے روم کی زینت بنا کر ان کی قدر و منزلت میں اضافہ کیا گیا ہے اور ان کا صحیح مصرف نکالا گیا ہے۔ ڈائرکٹر نے کتب خانہ کے مہتمم جناب عبدالقدوس ہاشمی کی مساعی کو سراہا جن کے علمی ذوق، فنی مہارت اور کتابی بصیرت سے نوادر کا یہ قیمتی ذخیرہ جمع ہو کر محفوظ ہے۔

مولانا کوثر نیازی نے اپنی جوابی تقریر میں اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی نے نوادر کا یہ قیمتی ذخیرہ نہ صرف جمع کیا بلکہ اس کی نمائش کا مناسب انتظام کیا۔ مولانا نے کہا یہ نوادر ہماری ثقافت کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کی حفاظت ہمارا قومی فریضہ ہے۔ مولانا نے کہا ہماری ثقافت کی بنیاد اسلام ہے۔ اور ثقافت کی کوئی ایسی تعبیر قابل قبول نہیں ہو سکتی جو ہمارے بنیادی تصورات کے منافی ہو۔ مولانا کوثر نیازی نے کہا اسلامی ثقافت کے فروغ اور نشوو ارتقاء کے لئے حکومت حتی المقدور پوری کوشش کرے گی۔ مولانا نے بتایا کہ بین الاقوامی سیرت کانگریس کے موقع پر جو آئندہ مارچ میں ہونے والی ہے ایک مثالی سیرت لائبریری قائم کی جائے گی اور یہ دارالنوادر اس عظیم لائبریری کا ایک حصہ ہو گا۔ یہ لائبریری اپنی نوعیت کی واحد لائبریری ہو گی۔ اس لائبریری میں سیرت طیبہ سے متعلق دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع ہونے والی کتابیں اور رسائل محفوظ کئے جائیں گے۔ جن سے سیرت پر ریسرچ کرنے والوں کو بڑی مدد ملے گی۔

مولانا نے ادارے میں نوادر کے شعبے کے قیام پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ ادارہ آہستہ آہستہ فعّال بن رہا ہے۔ انھوں نے توقع ظاہر کی کہ نئے ڈائرکٹر کی تقرری کے بعد ادارہ زیادہ سرگرمی کے ساتھ اپنی منزل کی طرف گامزن ہو جائے گا۔ مولانا نے بتایا کہ اپریل کے پہلے ہفتے میں ادارے کا یوم تاسیس منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ایک سہ روزہ سمینار منعقد ہو گا جس میں ملک بھر کے اسکالر اور دانشور شرکت کریں گے۔ انھوں نے دارالنوادر کے بارے میں کہا کہ اس شعبے میں انتہائی بیش قیمت کتابیں اور قلمی نسخے محفوظ کئے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کتابیں

سات سو سال پرانی ہیں مگر ان کی کتابت بالکل نئی معلوم ہوتی ہے۔ مولانا نے کہا یہ کتابیں ہماری ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ انھوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اسلامی ثقافت کے بہت سے جواہر پارے آج اغیار کے قبضے میں ہیں۔ ہم نے ان کی قدر نہ کی اور وہ دوسروں کے قبضے میں چلے گئے۔ اس سلسلے میں مولانا نے جرمنی، برطانیہ اور فرانس کی لائبریریوں کی مثال دی جہاں اس قسم کے نوادرات بڑی تعداد میں محفوظ ہیں۔

مولانا نے ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کو مبارک باد دی کہ اس نے قومی ورثے کو محفوظ کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔

پاکستان نیشنل سنٹر اسلام آباد میں ۴ فروری کو ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کے شعبہ تاریخ و فلسفۂ سائنس کی تقریب افتتاح منعقد ہوئی۔ جناب حکیم محمد سعید صاحب صدر ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن اس تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ تلاوت قرآن مجید سے تقریب کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد جناب مولانا کوثر نیازی وزیر مذہبی امور و چیئرمین ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

مولانا کوثر نیازی نے اپنے پیغام میں شعبہ تاریخ و فلسفۂ سائنس کے قیام کا خیر مقدم کیا اور کہا یہ اقدام وقت کے تقاضوں کے عین مطابق ہے اور روحِ اسلام سے ہم آہنگ ہے۔ انھوں نے کہا تمدن کی طرح علم بھی ایک مسلسل اور عالم گیر عمل ہے۔ علم کا تعلق کسی علاقے، نسل یا مذہب سے نہیں ہوتا۔ البتہ اسلام واحد مذہب ہے جو ہر ممکن ذریعے سے علم و حکمت کے سرچشمہ سے اکتساب پر زور دیتا ہے۔ یہ انسان کو مظاہر فطرت کے بغور مشاہدہ اور مشاہدہ سے حاصل ہونے والی معلومات و نتائج کو انسانی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

اس کے بعد صدر شعبہ جناب محمد سعود نے شعبے کے بارے میں تعارفی تقریر کی۔ شعبے کے قیام کے پسِ منظر پر روشنی ڈالی۔ اور شعبے کے مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد بیان کئے۔

۱۔ علمی ترقی اور سائنسی ارتقاء میں اسلام کا کردار معلوم کرنا۔

۲۔ مسلمانوں میں سائنسی ترقی کے محرکات کا پتہ لگانا۔

۳۔ مسلم سائنس دانوں کے حالاتِ زندگی اور ان کے سائنسی کارناموں کی تحقیق کرنا۔

۴۔ سائنس سے متعلق مسلمانوں کے اہم کلاسیکی مسودات کو مرتب کر کے شائع کرنا اور بعض دوسری زبانوں میں ان کے ترجمے کرانا۔

۵۔ کچھ سائنس دانوں کو عربی زبان اور اسلوب تحقیق سکھا کر تاریخ سائنس پر تحقیق کے لئے تیار کرنا۔

۶۔ مسلمانوں کے قدیم سائنسی آلات اور تمدنی اشیاء کے نمونے یا ان کی تصاویر جمع کرنا۔

۷۔ ایسا لٹریچر تیار کرنا اور ایسے طریقوں کی نشان دہی کرنا جن سے مسلمانوں میں علمی لگن اور سائنسی تحقیق کا جذبہ پیدا ہو۔ اور وہ سائنسی دریافتوں کو انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کر سکیں۔

---

۱۴ فروری: مسجد نبوی کے امام وخطیب جناب عبدالعزیز بن صالح نے ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے عزت بخشی۔ معزز مہمان کوئی ۱۲ بجے ادارہ تشریف لائے۔ ادارے کی عمارت کے باہر جناب ڈائرکٹر اور دیگر اکابرین ادارہ نے ان کا خیر مقدم کیا۔ امام محترم نے پہلے دارالنوادر اور کتب خانے کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد ڈائرکٹر صاحب کے دفتر میں ادارے کے اسکالرز کے ساتھ ایک نشست ہوئی جس میں ان سے مختلف قسم کے سوالات کئے گئے۔ یہ سوالات سعودی عرب میں قانون، قضا، افتاء، تعلیم، سود اور بنکنگ، علمی اور تحقیقی اداروں سے متعلق تھے۔ امام صاحب نے شرح و بسط کے ساتھ ان سوالات کے جوابات دیئے۔ گفتگو اور تبادلۂ خیال کا یہ پروگرام دلچسپ علمی اور معلومات افزا تھا۔ وقت کی تنگی کے باعث یہ سلسلہ زیادہ دیر جاری نہ رہ سکا۔ آخر میں ادارے کے ڈائرکٹر جناب زاہد ملک صاحب نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے انتہائی مصروفیت کے باوجود ادارے میں قدم رنجہ فرمایا۔ اور اپنے افکار وخیالات سے ارکانِ ادارہ کو مستفیض ہونے کا موقع دیا۔ ادارے کی مطبوعات کا ایک سیٹ معزز مہمان کی خدمت میں ہدیۃً پیش کیا گیا۔